روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org
بدھ 14 جنوری 2015ء 22 ربیع الاول 1436 ہجری 14 صلح 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 12

باغِ محبت

واہ رے باغ محبت موت جس کی رہگذر
وصل یار اس کا ثمر۔ پر اردگرد اس کے ہیں خار

ایسے دل پر داغ لعنت ہے ازل سے تا ابد
جو نہیں اس کی طلب میں بےخود و دیوانہ وار

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جس کی فطرت نیک ہے وہ آئے گا انجام کار

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ

''...... جب انسان خدا تعالیٰ کو دیکھ لیتا ہے تو اس کو خدا تعالیٰ کی وحدانیت کی معرفت بھی نصیب ہو جاتی ہے اور جب اللہ تعالیٰ کی معرفت ملتی ہے تو پھر اس کی کامل اطاعت کی طرف ہمیشہ نظر رہتی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے محبت کا حقیقی عرفان ملتا ہے۔ ہر قسم کے شرک سے نفرت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا حقیقی بندہ ہونے کا صحیح علم حاصل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر صبر و حوصلے سے ہر قسم کے ابتلاؤں اور تکلیفوں کو برداشت کرنے کی طاقت پیدا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ پر توکل پیدا ہوتا ہے۔ تمام قسم کے اعلیٰ اخلاق بجالانے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے۔ غرض کہ صدق کے اعلیٰ نمونے، حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کے لئے ہر وقت، ہر آن اللہ تعالیٰ کی مدد سے راہنمائی کرتے ہیں۔ پس یہ خلاصۃً اس جماعت کی غرض اور مقصد ہے جس کے بارے میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ صادقوں کی جماعت تیار کر رہا ہے۔ اگر ہم اس معیار کو سامنے رکھ کر اپنے جائزے لیں تو ایک خوف کی صورت نظر آتی ہے۔ پس ایسی صورت میں پھر ہمیں خدا تعالیٰ کی طرف لوٹتے ہوئے اس کے حضور جھکنے کی طرف توجہ پیدا ہوتی ہے اور ہونی چاہئے کہ ان راستوں پہ چلنا بھی اس کے فضل کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل ہمارے شامل نہ ہو تو جتنی بھی ہم کوششیں کر لیں کچھ نہیں ہو سکتا۔''
(روزنامہ الفضل 21 اپریل 2009ء)

''پس یہ ہمیں یاد رکھنا چاہئے کہ حضرت مسیح موعود کی جماعت میں آکر وقتی جوش اور جذبے کے تحت بعض قربانیاں کر لینا ہمارا مقصد نہیں ہے بلکہ ہمارا مقصد مستقل مزاجی سے خدا تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے اور عبادت کے معیار اس وقت حاصل ہوتے ہیں جب خدا تعالیٰ کی معرفت حاصل ہو۔ یہ علم ہو کہ خدا تعالیٰ تمام طاقتوں کا مالک ہے اور میرے ہر قول اور ہر فعل کو دیکھ رہا ہے اور نہ صرف ظاہری طور پر دیکھ رہا ہے بلکہ میرے دل کی گہرائی تک اس کی نظر ہے۔ میری نیتوں کا بھی اس کو علم ہے جو ابھی ظاہر نہیں ہوئیں اور جب یہ حالت ہو تو پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک انسان کوشش کرتا ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کے لئے ہو جائے یعنی کوئی عمل صرف دنیاوی خواہشات پوری کرنے کے لئے نہ ہو بلکہ ہر کوشش اور ہر نیکی خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ہو۔ ہماری عبادتیں صرف اس وقت نہ ہوں جب ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد کی ضرورت ہے۔ جب ہم کسی مشکل میں گرفتار ہیں، جب ہماری دنیاوی ضرورتیں پوری نہیں ہو رہیں، بلکہ ہماری عبادتیں آسائش اور کشائش میں بھی ہوں......''
(روزنامہ الفضل 17 دسمبر 2013ء)

خلافت کی برکت

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:
''خلافت کی برکات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ بعض دفعہ بظاہر نصیحت عمل نہیں کر رہی ہوتی لیکن جب خلیفہ وقت کی زبان سے وہی نصیحت نکلتی ہے تو اس میں اللہ تعالیٰ غیر معمولی اثر پیدا کر دیتا ہے۔'' (خطبات طاہر جلد 2 صفحہ نمبر 2)

پاک تبدیلی

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
''یاد رکھیں کہ اگر انقلاب لانا ہے، اگر اُس ذمہ داری کو نبھانا ہے جو حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کے لئے ہم پر ہے، اگر بیعت کا حق ادا کرنا ہے تو بیوت الذکر کی یہ رونقیں عارضی نہیں بلکہ مستقل قائم کرنی ہوں گی۔ اپنی تمام حالتوں میں ایک پاک تبدیلی پیدا کرنی ہو گی۔ اپنی عبادتوں کے معیار بڑھانے ہوں گے۔ نشان تبھی ظاہر ہوں گے جب صبر اور صلوٰۃ کے حق ادا ہوں گے۔ جب اپنے نفس کو کامل طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہم فنا کریں گے۔ جب توحید پر قائم ہونے کا حق ادا کریں گے۔ اور جب یہ ہو گا تو اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کا نظارہ بھی ہم دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ خود مدد کے لئے اُترے گا۔ اللہ تعالیٰ اپنی تمام تر طاقتوں اور حسن کے جلووں سے ہماری مدد کو آئے گا اور دنیا دار ممالک اور دنیاوی طاقتوں کے عوام کے دل اللہ تعالیٰ اس طرف پھیر دے گا۔ ہمارے کاموں میں برکت پڑے گی اور دنیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام کو پہچان کر آپ کے جھنڈے تلے آئے گی۔ توحید کا قیام ہو گا اور خدا تعالیٰ کی ذات کے انکاری خدا تعالیٰ کی عبادت کی طرف توجہ کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ہم اپنا حق ادا کر کے یہ نظارے دیکھنے والے ہوں۔'' (روزنامہ الفضل 7 جنوری 2014ء)
(فیصلہ جات مجلس مشاورت 2014ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

اداریہ

شادیوں میں سادگی اور تقویٰ کی ضرورت

شادی بیاہ کا موقع نہایت خوشی کا موقع ہوتا ہے اور ہمارے دین نے اس کو ہر قسم کے تکلفات سے پاک کردیا ہے۔ لڑکے اور لڑکی کی رضامندی، ولی کی اجازت، استطاعت کے مطابق حق مہر، مختصر تقریب ایجاب وقبول، سادگی سے رخصتانہ اور لڑکے کی طرف سے ولیمہ۔ ان سب امور میں کوئی ایسی پابندی نہیں لگائی گئی جو عام انسانی طاقت یا مالی وسعت سے بڑھ کر ہو۔ ہاں سب کے ساتھ تقویٰ کی شرط لگائی گئی ہے۔ جو ہر انسان کے بس میں ہے۔

مگر بعض لوگ اپنے اوپر خودساختہ پابندیاں عائد کرلیتے ہیں اور اپنی اور اہل وعیال کی جان ہلکان کرلیتے ہیں۔ ایسا قرض لے کر خرچ کرلیتے ہیں۔ جو ادا نہیں کرسکتے۔ زیر بار ہوجاتے ہیں اور اس خوشی کے موقع کو اپنے لئے مصیبت بنالیتے ہیں۔

حضرت عائشہؓ اپنی شادی کا حال یوں بیان فرماتی ہیں کہ میں اپنے محلّہ حارث بن خزرج میں سہیلیوں کے ساتھ تھی کہ میری والدہ نے مجھے بلایا۔ میں نے دیکھا کہ کچھ لوگوں کے ساتھ نبی اکرم ﷺ بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ اس وقت میرے بالوں کی ایک مینڈھی بندھی ہوئی تھی۔ والدہ نے میرا منہ وغیرہ دھلوایا، کنگھی کی اور مجھے تیار کرکے نبی اکرم ﷺ کے پاس لے گئیں وہاں مرد اور عورتیں بھی تھے۔ مجھے آپؐ کے پاس بٹھا کر میری والدہ نے عرض کیا ”یہ رہی آپ کی بیوی! اللہ تعالیٰ آپ کے اہل آپ کے لئے مبارک کرے۔“ پھر لوگ اٹھ کھڑے ہوئے اور یوں رسول کریم ﷺ کے ساتھ میری شادی ہوگئی۔ خدا کی قسم میری شادی پر کوئی بکری یا اونٹ ذبح نہیں ہوئے۔ ہاں حضرت سعدؓ بن معاذ سردار مدینہ نے کھانے کا ایک دیگچہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھجوایا تھا۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی شادی 14 مارچ 1909ء کو حضرت نواب محمد علی خان صاحب کے ساتھ ہوئی۔ حضرت نواب محمد عبداللہ خان صاحب اس تعلق میں فرماتے ہیں۔

والد صاحب کا یہ خیال تھا کہ لڑکی کے رخصتانہ کے متعلق ہمیں وہی طریق اختیار کرنا چاہئے جو حضرت عائشہؓ کی شادی پر کیا گیا تھا کہ ان کی والدہ دلہن کو آنحضرت ﷺ کے ہاں خود پہنچا آئیں، بعد میں والد صاحب حضرت حافظ روشن علی صاحب سے تحقیقات کرانے کے بعد اس امر کے قائل ہوگئے تھے کہ برات لے جائی جاسکتی ہے اور انصار میں برات کا طریق جاری تھا۔ سو والد صاحب اس وقت کی اپنی رائے کے مطابق کوئی برات رخصتانہ کے لئے لے کر نہیں گئے۔ بلکہ حضرت اماں جان دلہن کو ساتھ لائیں۔ (رفقاء احمد جلد 2 صفحہ 247)

خود حضرت نواب محمد علی خان صاحب فرماتے ہیں۔

”رخصتانہ نہایت سیدھی سادی طرز سے ہوا مبارکہ بیگم صاحبہ کے آنے سے پہلے مجھ کو حضرت اماں جان نے فہرست جہیز بھیج دی اور دو بجے حضرت اماں جان خود لے کر مبارکہ بیگم صاحبہ کو میرے مکان پر ان سیڑھیوں کے راستہ سے جو میرے مکان اور حضرت اقدس کے مکان کو ملحق کرتی تھیں تشریف لائیں۔ میں چونکہ بیت الذکر میں تھا اس لئے ان کو بہت انتظار کرنا پڑا۔ اور جب بعد نماز میں آیا تو مجھ کو بلا کر مبارکہ بیگم صاحبہ کو بایں الفاظ نہایت بھری آواز سے کہا ”میں اپنی یتیم بیٹی کو تمہارے سپرد کرتی ہوں۔“ اس کے بعد ان کا دل بھر آیا اور فوراً سلام علیک کرکے تشریف لے گئیں۔

(رفقاء احمد جلد 2 صفحہ 250)

حضرت مہتاب بیگم صاحبہ حضرت مسیح موعود کے رفیق حضرت بابا جیون بٹ صاحب آف امرتسر کی صاحبزادی تھیں۔

حضرت مسیح موعود کی تحریک اور منظوری سے آپ کا عقد حضرت مولانا سید سرور شاہ صاحب سے ہوا۔ نکاح حکیم حضرت مولانا نورالدین صاحب بھیروی نے حضور کی موجودگی میں پڑھا اور خود ہی دو صد روپیہ مہر مقرر کیا۔ حضور بھی دعا میں شریک ہوئے۔ رخصتانہ کے موقع پر حضرت بابا جی نے کہلا بھیجا کہ ہم سب کچھ دیں گے مولوی سرور شاہ صاحب کچھ بھی ساتھ نہ لائیں۔ ادھر مولوی صاحب کے پاس ایک پیسہ بھی نہیں تھا۔ حضرت حکیم فضل الدین صاحب نے یہ معلوم ہونے پر کہ آپ رخصتانہ کے لئے امرتسر جارہے ہیں دس روپے دیئے اور حضرت مولانا نورالدین صاحب نے فرمایا کہ برات میں کسی کو ساتھ نہ لے جائیں آج تیرہ دوست مجھ سے مل کر امرتسر گئے ہیں اور میں نے انہیں کہا ہے کہ وہ امرتسر اسٹیشن پر ٹھہریں اور آپ کی برات میں شامل ہوں چنانچہ یہ لوگ اسٹیشن پر موجود تھے ان کے ہمراہ مولوی صاحب ڈاکٹر عباداللہ صاحب امرتسری کے مکان پر پہنچے جہاں چند اور دوست بھی شامل ہوئے اور یہ برات حضرت بابا جی کے پاس پہنچی۔ رخصتانہ کی تقریب ہوئی اور حضرت مولوی صاحب محترمہ مہتاب بیگم صاحبہ کو بیاہ کر قادیان لائے اور ازدواجی زندگی کا مبارک دور شروع ہوا۔

(رفقاء احمد جلد 5 صفحہ 61، 62)

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں ”اس زمانہ میں زیادہ تر شادی بیاہ کے موقعہ پر لوگ اپنی ناک رکھنے کے لئے زیورات وغیرہ پر طاقت سے زیادہ روپیہ خرچ کردیتے ہیں جو انجام کار ان کے لئے کسی خوشی کا موجب نہیں ہوتا کیونکہ انہیں کسی دوسروں سے قرض لینا پڑتا ہے۔ جس کی ادائیگی انہیں مشکلات میں مبتلا کردیتی ہے۔ اگر کسی کے پاس وافر روپیہ موجود ہو تو اس کے لئے شادی بیاہ پر مناسب حد تک خرچ کرنا منع نہیں لیکن جس کے پاس نقد روپیہ موجود نہیں وہ اگر ناک رکھنے کے لئے قرض لے کر روپیہ خرچ کرے گا تو اس کا یہ فعل اسراف میں شامل ہوگا۔“ (تفسیر کبیر جلد 6 صفحہ 571)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایک مشکل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”بعض غرباء ایسے بھی ہیں جو سادہ ہونا چاہیں بھی تو دوسرے فریق ان کو سادہ رہنے نہیں دیتے مطالبے بعض دفعہ ظاہری بھی ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ اشاروں سے۔ بعض دفعہ بعد کے ردعمل سے نظر آتے ہیں۔ مثلاً ایک غریب نے غریبانہ طور پر اپنی بیٹی کو رخصت کیا تو ساری عمر اس پر لعن طعن کی جاتی ہے اس کو طعنے دیئے جاتے ہیں اس سے نوکرانیوں کی طرح کام لئے جاتے ہیں کہ تم گھر سے لائی کیا ہو؟ یہ ہمارے معاشرے کی لعنت ہے جو جھوٹ کی پرورش کرنے والی اور سچائی کی مخالف ہے۔“

(خطبہ جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرمودہ 24 مئی 1996ء)

(بحوالہ مصباح نومبر 2013ء)

اس لئے سادگی اور تقویٰ میں ہی برکت ہے اور یہی جماعت کا طرۂ امتیاز ہے۔

کسی بھی قوم کے کردار کی عکاس بد رسمیں
تنزل کی نشانی دین کا افلاس بد رسمیں
نحوست کا یہ باعث ہیں بہت خناس بد رسمیں
محمدؐ کے غلاموں کو بھلا کب راس بد رسمیں

اردو کے ضرب المثل اشعار

بیٹھ جاتا ہوں جہاں چھاؤں گھنی ہوتی ہے
ہائے کیا چیز غریب الوطنی ہوتی ہے

....

گو ذرا سی بات پر برسوں کے یارانے گئے
لیکن اتنا تو ہوا کچھ لوگ پہچانے گئے

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ....مطبع: ضیاء الاسلام پریس ....مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مکرم منور احمد مہر صاحب

وقت کی پابندی نماز کی پہلی شرط ہے

دین حق ایک ایسا مذہب ہے جس میں ہر لحاظ سے نظم وضبط پایا جاتا ہے اور نظم وضبط تب ممکن ہے کہ وقت کی پابندی ملحوظ خاطر ہو۔ بے وقت کی راگنی اچھی نہیں ہوتی۔ انسانی فطرت کے پیش نظر اللہ تعالیٰ نے بھی عبادات نماز، روزہ، زکوۃ اور حج کے لئے مخصوص اوقات مقرر فرمائے ہیں۔ سورۃ الروم آیت 18 اور 19 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:

پس اللہ (بہرحال) پاک ہے اس وقت بھی جب تم شام میں داخل ہوتے ہو اور اس وقت بھی جب تم صبح کرتے ہو اور سب تعریف اسی کی ہے آسمانوں میں بھی اور زمین میں بھی اور رات کو اور اس وقت جب تم دوپہر گزارتے ہو۔ مقصد یہ کہ اللہ کی تسبیح کرنی ہوگی اس وقت جب شام ہو اور جب تم صبح کے وقت اٹھو اور اسی کی ستائش ہے آسمانوں میں اور زمین میں اور دن کے آخری حصہ میں بھی اور اس وقت بھی جب ظہر ہو۔

سورج کے زوال سے غروب تک کو عشیاً کہتے ہیں اور اسی طرح نماز فجر اور عصر کا سورۃ ق کی آیت نمبر 40 میں یوں ذکر فرمایا ہے۔

اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کر سورج کے طلوع سے پہلے اور غروب سے پہلے بھی سورج کے طلوع سے پہلے نماز فجر اور سورج کے غروب سے پہلے نماز عصر کا وقت ہے۔

پانچوں نماز کے اوقات کا تعین خود اللہ تعالیٰ نے کیا ہے صرف اوقات نماز ہی نہیں بلکہ انہیں وقتوں میں عبادت وتسبیح کرنے کا حکم بھی صادر فرمایا ہے۔ دیکھا جائے تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے کسی خاص وقت کی چنداں ضرورت نہیں ہے۔ تمام اوقات اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے موزوں ہیں ایسا حکم قرآن مجید میں بھی ہے کہ

اور رات کی گھڑیوں میں تسبیح کر اور دن کے کناروں میں بھی تاکہ تو راضی ہو جائے (طٰہٰ :131)

اجتماعی عبادات کے ساتھ اوقات کی پابندی کی شرط اس لئے لگائی گئی کہ تمام افراد کو ایک ہی وقت میں اپنی روحانی اور مادی اصلاح کے لئے رب العالمین کے حضور درد و الحاح سے گزارشات اور مناجات کرنے کا موقع ملے۔ اجتماعی عبادت یعنی نماز باجماعت میں وقت کی پابندی لازمی ہے۔ وقت کی شرط مستلزم ہے کہ سب نمازی مقررہ وقت کے پابند ہوں اور مل کر خدا کے حضور عجز وانکساری کریں اس لئے اکٹھے ہونے کے لئے وقت کا مقرر ہونا ازبس لازم ہے بیوت الذکر میں بھی اس لئے پانچوں نمازوں کے اوقات مقرر کئے جاتے ہیں تاکہ منشاء ایزدی کی بجاآوری ہو۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریر فرماتے ہیں کہ

''قرآن کریم نے جہاں بھی نماز کا حکم دیا ہے۔ نماز باجماعت کا حکم دیا ہے خالی نماز پڑھنے کا کہیں بھی حکم نہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز باجماعت اہم اصول دین میں سے ہے بلکہ قرآن کریم کی آیات کو دیکھ کر کہ جب بھی نماز کا حکم ہوا ہے نماز باجماعت کے الفاظ میں ہوا ہے تو صاف طور پر یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ قرآن کریم کے نزدیک نماز صرف تبھی ادا ہوتی ہے کہ باجماعت ادا کی جائے سوائے اس کے کہ ناقابل علاج مجبوری ہو۔ پس جو کوئی شخص بیماری یا شہر سے باہر یا نسیان یا دوسرے ...... کے موجود نہ ہونے کے عذر کے سوا نماز باجماعت ترک کرتا ہے خواہ وہ گھر پر نماز پڑھ بھی لے تو اس کی نماز نہ ہوگی اور وہ نماز کا تارک سمجھا جائے گا''۔ (تفسیر کبیر جلد اول ص 106)

نماز باجماعت تب مل سکتی ہے جب ہم نماز کی پہلی شرط وقت کی پابندی کریں گے۔ اپنی روزانہ مصروفیات میں اوقات نماز کی حفاظت کریں گے تو تب باجماعت نماز ادا کر کے حکم خداوندی کی بجاآوری ہوگی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں پر محافظ بنے رہتے ہیں۔ (المومنون:10)

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

''نماز کی پابندی کئی رنگ کی ہوتی ہے سب سے پہلا درجہ جس سے اتر کر اور کوئی درجہ نہیں یہ ہے کہ انسان بالالتزام پانچوں وقت کی نمازیں پڑھے جو (-) پانچوں وقت کی نمازیں پڑھتا ہے اور اس میں کبھی ناغہ نہیں کرتا وہ ایمان کا سب سے چھوٹا درجہ حاصل کرتا ہے دوسرا درجہ نماز کا یہ ہے کہ پانچوں نمازیں وقت پر ادا کی جائیں جب کوئی (-) پانچوں نمازیں وقت پر ادا کرتا ہے تو ایمان کی دوسری سیڑھی پر قدم رکھتا ہے۔

(تفسیر کبیر جلد ششم ص 135)

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء کی آیت 104 میں ارشاد فرماتا ہے کہ یقیناً نماز مومنوں پر ایک وقت مقررہ کی پابندی کے ساتھ فرض ہے''۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کا صریح حکم ہے کہ نماز کی ادائیگی میں وقت کی شرط پوری کی جائے وقت پر نماز ادا کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔ دشمنوں سے لڑائی، نسیان، بیماری میں مدہوشی ایسے عوامل ہیں کہ وقت خطا ہو جاتا ہے۔ بہرحال انسان کو اول وقت میں نماز ادا کرنی چاہئے۔ حدیث شریف میں مذکور ہے کہ حضرت علیؓ سے روایت ہے بیشک نبی ﷺ نے فرمایا اے علی تین چیزوں میں دیر نہ کر۔ نماز جب اس کا وقت آئے اور جنازہ جس وقت تیار ہو اور بیوہ جب تو اس کا ہم کفو پائے۔ (مشکوٰۃ) ایک اور حدیث میں مذکور ہے کہ حضرت عبداللہؓ نے کہا میں نے نبی ﷺ سے پوچھا کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو سب سے پیارا ہے؟ فرمایا نماز وقت پر پڑھنا انہوں نے کہا پھر کون سا؟ فرمایا پھر والدین سے اچھا سلوک کرنا۔ انہوں نے کہا پھر کون سا؟ فرمایا اللہ کی راہ میں جہاد کرنا''۔

(صحیح بخاری کتاب مواقیت الصلوٰۃ)

جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

سورج کے ڈھلنے سے شروع ہو کر رات کے چھا جانے تک نماز کو قائم کر اور فجر کی تلاوت کو اہمیت دے۔ یقیناً فجر کو قرآن پڑھنا ایسا ہے کہ اس کی گواہی دی جاتی ہے۔ (بنی اسرائیل:79)

تفسیر کبیر جلد 4 ص 373 میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تحریر فرماتے ہیں کہ ''اس آیت میں پانچوں نمازوں کے اوقات بتائے گئے ہیں۔ دلوک کے تین معنی ہیں اور ہر ایک معنی کی رو سے ایک ایک نماز کا وقت ظاہر کیا گیا ہے۔ (1) مالت یعنی زوال کو دلوک کہتے ہیں اس میں نماز ظہر آ گئی۔ (2) اصفرت جب سورج زرد پڑ جائے اس کو بھی دلوک کہتے ہیں اس میں نماز عصر کا وقت بتایا گیا ہے۔ (3) تیسرے معنی غربت یعنی غروب شمس کے ہیں اس میں نماز مغرب کا وقت بتایا گیا ہے۔ غسق اللیل کے معنی ظلمت اول اللیل کے ہیں یعنی رات کے ابتدائی حصہ کی تاریکی اس میں نماز عشا کا وقت مقرر کر دیا گیا ہے قرآن الفجر کہہ کر صبح کی نماز کا ارشاد فرمایا اس کے سوا اور تلاوت صبح کے وقت فرض نہیں ہے''۔

اوقات نماز پنجگانہ کی تفصیل سنت رسولؐ اللہ سے ثابت ہے اور یہ حدیث بھی اس پر دلالت کرتی ہے۔ عبداللہ بن عمر سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ظہر کا وقت ہے جس وقت ڈھلے دوپہر اور آدمی کا سایہ اس کے طول کی مانند ہو جب تک عصر کا وقت نہ آئے اور عصر کا وقت ہے جب تک زرد نہ ہو سورج اور مغرب کی نماز کا وقت ہے جب تک شفق غائب نہ ہو اور عشاء کی نماز کا وقت آدھی رات تک ہے اور صبح کی نماز کا وقت طلوع فجر سے لے کر جب تک سورج طلوع نہ ہو جب سورج نکل آئے نماز سے رک جا کیونکہ وہ شیطان کے دو سینگوں کے درمیان سے طلوع ہوتا ہے۔

(مشکوٰۃ باب المواقیت)

فلسفہ اوقات نماز کو حضرت مسیح موعود نے یوں بیان فرمایا ہے کہ

''نماز ایسی چیز ہے جو جامع حسنات اور دافع سیئات ہے میں نے پہلے بھی کئی مرتبہ بیان کیا ہے کہ نماز کے جو پانچ وقت مقرر کئے ہیں اس میں ایک حقیقت اور حکمت ہے کہ نماز اس لئے ہے کہ جس عذاب شدید میں پڑنے والا مبتلا ہے وہ اس سے نجات پالیوے اوقات نماز کے لئے لکھا ہے کہ وہ زوال کے وقت سے شروع ہوتی ہے یہ اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ جب انسان غنی ہوتا ہے تو وہ طاغی ہو جاتا ہے وہ حدوداللہ سے نکل جاتا ہے لیکن جب اس کو کوئی دکھ اور درد پہنچے تو پھر یہ فطرتاً دوسرے کی مدد چاہتا ہے اور اس کی طرف متوجہ ہوتا ہے پس جب اس پر ابتداء مصیبت ہو تو اسی وقت سے گویا نماز شروع ہو جاتی ہے مثلاً ایک شخص پر غیر متوقع گورنمنٹ کی طرف سے وارنٹ گرفتاری جاری ہو گیا کہ فلاں امر کے متعلق تم اپنا جواب دو یہ پہلا مرحلہ ہے جو مصیبت کا آغاز ہوا اور اس کے امن و سکون میں زوال شروع ہو گیا یہ وقت ظہر کی نماز سے مشابہ ہے پھر بعد اس کے جب وہ عدالت میں حاضر ہوا اور بیانات ہونے کے بعد اس پر فرد قرارداد جرم لگ گئی اور شہادت گزر گئی تو اس کی مصیبت اور کرب پہلے سے زیادہ بڑھ گیا یہ گویا عصر کا وقت ہے کیونکہ عصر کی نماز کا وہ وقت ہے جب سورج کی روشنی بہت ہی کم ہو جائے یہ عصر کا وقت اس پر دلالت کرتا ہے کیونکہ اس کی عزت وتوقیر بہت گھٹ گئی اور اب وہ مجرم قرار پا گیا۔ اس کے بعد مغرب کا وقت آتا ہے یہ وہ وقت ہے جب آفتاب غروب ہو جاتا ہے اور یہ اس وقت سے مشابہ ہے جب حاکم نے اپنا آخری حکم اس کے لئے سنا دیا اور عشاء کا وقت اس سے مشابہ ہے کہ جب وہ جیل چلا جاوے اور پھر فجر کا وقت ہے جب اس کی رہائی ہو جاوے اس لمبی تاریکی کے بعد پھر فجر کا وقت آتا ہے جبکہ وہ قید خانے سے رہائی پانے لگتا ہے اور دوبارہ اس پر روشنی کا پرتو پڑتا ہے اور اس کے اردگرد نور چمکتا ہے یہ پانچ اوقات انسان کے حال پر لازم رکھے گئے ہیں۔ وہ روزانہ خداتعالیٰ کے حضور میں دعائیں کرتا ہے کہ وہ ان مشکلات سے بچایا جائے ان کے ماتحت ایسے انسان کا درد و سوزش ہر آن بڑھتی جاوے گی یہاں تک کہ اس کی سوزش و اضطراب اس کے لئے وہ وقت لے آوے کہ وہ نجات پا جاوے''۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 94)

انسان پابندی وقت کے بغیر عبادت تو کیا کوئی دنیاوی کام بھی سرانجام نہیں دے سکتا۔ ایک ملازم کے لئے ضروری ہے کہ وہ اوقات مقررہ پر اپنی ڈیوٹی سرانجام دے بصورت دیگر وہ غیر حاضر متصور ہوگا۔ ایک تاجر جب اپنے مال کی خرید وفروخت میں اوقات کی پابندی نہیں کرے گا تو لازم ہے کہ کاروبار میں خسارہ ہو۔ غرض دین ودنیا کا کوئی کام ہو بغیر وقت کی پاسداری کے کامیابی مسدود و مفقود ہے دیکھئے کسی انسان کو کسی ادارہ یا ملک کے سربراہ سے ملاقات کرنی مقصود ہو تو پیشگی وقت لینا پڑتا ہے اور وقت لینے میں اتنے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں کہ دانتوں پسینہ آ جاتا ہے اس تمام جھنجھٹ کے بعد وقت مقررہ سے قبل انتظار گاہ میں ملاقاتی جا بیٹھتا ہے جب ایک فانی اقتدار کے مالک سے ملنے کے لئے اتنا اہتمام وانصرام مستلزم ہے تو حقیقی اقتدار کے مالک (اللہ تعالیٰ) کے لئے وقت مقررہ پر پہنچنے میں کوئی عار کوئی عذر پیش نہیں رکھنا چاہئے۔ اسی میں ہماری بھلائی اور بہبود مضمر ہے۔ جب ہم پانچ بار ایک دن میں اس کے حضور سربسجود ہوں گے اور اسی سے مدد ونصرت کے طلبگار رہیں گے تو وہ قادر وتوانا

باقی صفحہ 6 پر

نظارت تعلیم کے تحت ورکشاپس کی رپورٹ

مورخہ 13، 16 اور 17 دسمبر 2014ء کو نظارت تعلیم کے تحت درج ذیل ورکشاپس کروائی گئیں۔ جن کی تفصیل قارئین کے لئے ذیل میں درج ہے۔

Bioencapsulation of Bioactive Compounds Controlled Release and Enhanced Bioavailability

اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر انیل کمار انل صاحب تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس ورکشاپ اور کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے تھائی لینڈ سے تشریف لائے تھے۔ مکرم ڈاکٹر انیل کمار انل Asian Institute of Technology, Thailand میں فوڈ انجینئرنگ اور بائیو سسٹمز ڈیپارٹمنٹ میں Associate پروفیسر ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ انسانی نظام انہضام میں مفید بیکٹیریا کا مؤثر کردار ہے۔ ہم جو خوراک کھاتے ہیں اس کو ہضم کرنے کے لئے ہماری انتڑیوں میں موجود مفید بیکٹیریا نہایت ضروری ہیں۔ اس غرض کیلئے معدہ کے خراب ہونے کی صورت میں بالخصوص عام طور پر دہی استعمال کیا جاتا ہے۔ جس میں مفید بیکٹیریا ہوتے ہیں جو نقصان دہ بیکٹیریا کے خلاف عمل کرتے ہیں۔

اسی طرح چھوٹے بچوں کی غذا میں مفید بیکٹیریا کا اضافہ مختلف طریق سے کیا جاتا ہے۔ ان مفید بیکٹیریا کو نظام انہضام میں داخل کرنے کیلئے آجکل مختلف اقسام کے کیپسول استعمال کئے جاتے ہیں۔ تاکہ یہ مفید بیکٹیریا اس مقام پر پہنچ جائیں جس جگہ ان کی ضرورت ہے۔ مثلاً بڑی آنت تک پہنچنے کیلئے معدہ سے گزرنا ہوتا ہے۔ جس میں شدید درجہ کی تیزابیت ہوتی ہے۔ اگر ان بیکٹیریا کو معدہ کی تیزابیت سے بچایا نہ جائے تو یہ بڑی آنت تک نہیں پہنچ پائیں گے اور معدہ کی تیزابیت میں مارے جائیں گے۔

ڈاکٹر انیل کمار صاحب اور ان کی ٹیم اس بات پر تحقیق کر رہی ہے کہ کس طرح ان مفید بیکٹیریا کو معدہ کی تیزابیت سے بچا کر بڑی آنت کے آخری حصہ تک پہنچایا جائے۔

Asthma Management

اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم پروفیسر وقار حسین صاحب تھے۔ مکرم وقار حسین صاحب کا شمار پاکستان کے صف اول کے Paediatricians میں ہوتا ہے۔ اس وقت آپ شالامار میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج لاہور میں بطور پروفیسر اور Paediatric ڈیپارٹمنٹ کے ہیڈ کے طور پر خدمات بجالا رہے ہیں۔ اس سے قبل آپ شیخ زید بن النہیان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کالج میں بطور پروفیسر، Head of Paediatric Department اور Deputy Dean بھی رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ آپ College of Physicians and Surgeons میں Supervisor اور ممتحن بھی رہ چکے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر صاحب اب تک سات کتب لکھ چکے ہیں اسی طرح Peer Reviewed Journals میں 49 کے قریب ریسرچ پیپرز بھی لکھ چکے ہیں۔ دمہ اور اسی طرح اور مختلف عناوین پر ورکشاپس کروانے کا پروفیسر وقار حسین صاحب وسیع تجربہ رکھتے ہیں۔

اس ورکشاپ میں مکرم پروفیسر وقار حسین صاحب نے دمہ سے متعلق بنیادی معلومات فراہم کیں۔ دمہ سے متعلق احتیاطی تدابیر، اس کے جدید طریقہ علاج کے متعلق قارئین کو بتایا۔ اسی طرح مختلف اقسام کے Inhalers دکھا کر ان کو استعمال کرنے کا طریقہ بتایا تاکہ ایک عام آدمی بھی ان آلات کو بآسانی استعمال کر سکے۔ انہوں نے بتایا کہ دمہ کی بیماری کا ایک اہم سبب مچھر مار سپرے اور پرفیومز ہیں۔ اسی طرح گھروں میں کارپٹ کا استعمال ختم کر کے اس مہلک بیماری سے بچا جا سکتا ہے۔

اس ورکشاپ کا انعقاد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں شام 4 بجے کیا گیا۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد تقریباً 142 تھی۔ ورکشاپ کا کل دورانیہ چار گھنٹے تھا۔ ورکشاپ کے دوران سوال و جواب بھی کئے گئے۔

Neonatal Resuscitation

اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر قمر احمد حماد خان صاحب تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب St. Thomas Hospital, London. United Kingdom میں Consultant Neonatologist ہیں۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر صاحب Kings College London میں اعزازی لیکچرار بھی ہیں۔

اس ورکشاپ میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے نوزائیدہ بچوں کو ابتدائی طور پر طبی امداد مہیا کرنے کے بارہ میں معلومات فراہم کیں۔ پیدائش کے فوری بعد بچہ کے مکمل طبی معائنہ کرنے کے جدید طریقوں کے بارے میں سامعین کو آگاہ کیا۔ اسی طرح ورکشاپ کے دوران عملی طور پر ایک Dummy پر پریکٹیکل کر کے سامعین و ناظرین کو سکھایا کہ کس طرح ایک نوزائیدہ بچہ کی Treatment کی جا سکتی ہے۔

اس ورکشاپ کا انعقاد فضل عمر ہسپتال کے سیمینار میں شام 4:00 بجے کیا گیا۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد تقریباً 55 تھی۔ ورکشاپ کا کل دورانیہ دو گھنٹے تھا۔ ورکشاپ کے دوران سوال و جواب بھی کئے گئے۔

Psychology of School Going Children

اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد ڈوگر صاحب تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں پروفیسر ہیں۔ اس کے علاوہ Peer-reviewed Journals میں 26 کے قریب ریسرچ پیپرز لکھ چکے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس ورکشاپ میں بچوں کی نفسیاتی بیماریوں کا تفصیلاً ذکر کیا۔ اس ورکشاپ کے شاملین میں پرائمری سکول، سیکنڈری اور سپیشل چلڈرن سکولز کے اساتذہ شامل تھے۔ اس ورکشاپ کا انعقاد نصرت جہاں کالج میں کیا گیا۔ ورکشاپ کا کل دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ تھا۔ جبکہ شاملین کی کل تعداد 45 تھی۔ ورکشاپ کے دوران سامعین نے سوال و جواب بھی کئے۔

Rice Post-Harvest Technologies

اس ورکشاپ کے Facilitator مکرم ڈاکٹر عمران احمد (Ph.D. Asian Institute of Technology) تھے جو کہ تھائی لینڈ سے تشریف لائے تھے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس ورکشاپ میں Drying کی نئی Techniques اور چاولوں کی Export کے عالمی قوانین کے بارے میں حاضرین کو متعارف کروایا۔

اس ورکشاپ میں نظارت کے سکولز کے Life Sciences , Food Sciences & Chemistry کے اساتذہ شامل تھے جبکہ اس کے علاوہ ضلع حافظ آباد، ضلع سیالکوٹ، ضلع چنیوٹ سے احمدی اور غیر احمدی احباب (Rice Mill Owners) شامل تھے۔ اس ورکشاپ میں شاملین کی کل تعداد 65 تھی جس میں تقریباً 15 غیر از جماعت احباب تھے۔ اس ورکشاپ کا دورانیہ چار گھنٹے تھا۔

Fruit Post-Harvest Technologies

اس ورکشاپ کے Facilitator بھی مکرم ڈاکٹر عمران احمد صاحب آف تھائی لینڈ تھے۔ اس ورکشاپ میں نظارت کے سکولز کے Life Sciences , Food Sciences & Chemistry کے اساتذہ شامل تھے۔ اس ورکشاپ کے شاملین کی کل تعداد 35 تھی اور ورکشاپ کا دورانیہ دو گھنٹے تھا۔

اس ورکشاپ میں مختلف پھلوں کی Shelf Life بڑھانے کے بارے میں Techniques متعارف کروائی گئیں۔ اسی طرح Fruit Canning کے بارے میں مفید معلومات فراہم کی گئیں۔

1st International Paediatric Conference

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعاؤں سے نظارت تعلیم کے تحت فضل عمر ہسپتال پیڈز ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے ربوہ میں مورخہ 13 اور 14 دسمبر 2014ء کو 1st International Paediatric Conference کا انعقاد ہوا۔

اس کانفرنس میں کثیر تعداد میں احمدی و غیر از جماعت احباب نے بھرپور شرکت کی۔ بیرون ممالک سے تشریف لانے والے 8 مہمانان کرام نے اپنے ریسرچ پیپرز پیش کئے۔ اس کانفرنس کی تفصیلی رپورٹ قارئین کے لئے ذیل میں درج ہے۔

مورخہ 14 دسمبر 2014ء کو کانفرنس کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ مکرم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے کانفرنس کے افتتاحی سیشن سے خطاب کیا۔ اس کے بعد Scientific Sessions کا آغاز ہوا۔ کانفرنس کے کل تین سائنٹیفک سیشنز تھے۔ ان سیشنز میں کل 13 ریسرچ پیپرز پیش کئے گئے۔ ان سپیکرز میں 4 غیر از جماعت سپیکرز بھی شامل تھے۔

پہلا سیشن

پہلے سیشن کی Chairperson مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ فضل عمر ہسپتال تھیں اور Co-Chairpersons مکرم ڈاکٹر قاضی منور علی صاحب آف لاہور اور مکرم ڈاکٹر نصیر الدین بیلو صاحب آف نائیجیریا تھے۔

Maxillo-Facial Surgery in the Paediatric Patients

سب سے پہلا ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر عدنان اسلم صاحب نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کا تعلق اسلام آباد سے ہے۔ آپ مارگلہ انسٹیٹیوٹ آف ہیلتھ سائنسز اسلام آباد میں Oral & Maxillofacial Surgery ڈیپارٹمنٹ میں Assistant Professor اور Consultant ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنی ریسرچ میں بتایا Cleft lip and Palate کی سرجری اور بچوں میں چوٹ، ایکسیڈنٹ، یا رسولی کی وجہ سے دانتوں اور چہرے کی ہڈیوں اور جوڑوں میں پیدا ہونے والے مسائل کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور ان کے جدید طریقہ علاج کے بارے میں ناظرین کو آگاہ کیا۔

Cluster Randomized Trial of Community Case Management of Severe Pneumonia with Age Oral Amoxicillin in Children 2-59 Months of Haripur District, Pakistan.

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر عبدالباری صاحب (امیر جماعت اسلام آباد) نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب اسلام آباد میں Freelance Public Health Consultant ہیں۔ اس سے قبل مکرم ڈاکٹر صاحب WHO اور Save the Children Organization کے ساتھ مختلف پراجیکٹس پر کام کر چکے ہیں۔ اسی طرح آپ کے Peer-reviewed Journals میں 17 کے قریب مختلف عناوین پر مضامین چھپ چکے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے ہری پور ضلع میں نمونیہ سے متعلق کی گئی اپنی ریسرچ پیش کی۔ اس ریسرچ میں مکرم ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ کس طرح ہسپتال میں جائے بغیر لیڈی ہیلتھ ورکرز کے ذریعہ نمونیہ کا بہترین علاج کیا جاسکتا ہے۔

Childhood Asthma

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر زرار باجوہ صاحب نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے امریکہ سے تشریف لائے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب Integrated Medical Group میں 2006ء سے Chief of Pediatrics ہیں۔ اسی طرح 2001ء سے Desales University, Allentown, Pennsylvania میں ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ 2013ء سے Commonwealth Medical College, Scranton, Pennsylvania میں Paediatric کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ہیں۔ Blue Mountain Home Health Care, Inc. Pottsville, Harrisburg, Chambersburg میں میڈیکل ڈائریکٹر ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنے ریسرچ پیپر میں بتایا کہ دمہ ایک مہلک بیماری ہے اور اگر اس کا بروقت علاج نہ کیا جائے تو انسانی صحت کیلئے انتہائی مہلک ہوسکتا ہے۔ اس کی علامات اور احتیاطی تدابیر سے آگاہ کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس بیماری کی نوعیت جاننے کیلئے کئی آسان مگر مفید طریقوں سے حاضرین کو روشناس کروایا۔

Paediatric Oncology for General Paediatrician

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمان معاذ صاحب نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے برطانیہ سے تشریف لائے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب Childrens Hospital for Wales, Heath Park Cardiff میں Consultant Paediatric Oncologist ہیں۔ آپ دنیا بھر کی بہت سی انٹرنیشنل کانفرنسز میں ریسرچ پیپرز پیش کر چکے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے ریسرچ پیپر میں بچوں میں موجود کینسر کی علامات اور تشخیص کے جدید طریقہ علاج سے متعارف کروایا۔ آپ نے بتایا کہ دنیا میں بچوں میں کینسر کے مریضوں میں سے 75 فیصد کا تعلق ترقی پذیر مما لک سے ہے اس کی اہم وجہ بروقت کینسر کی تشخیص نہ ہونا ہے۔ اگر بروقت اس بیماری کی تشخیص ہو جائے تو 70 فیصد بچوں کو بچایا جاسکتا ہے۔

Heart rate variability monitoring technique for predicting risk of sepsis in very low birth weight infants

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر قمر احمد حماد خان صاحب نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے برطانیہ سے تشریف لائے تھے۔ ڈاکٹر صاحب St. Thomas Hospital, London. United Kingdom میں Consultant Neonatologist ہیں۔ اسی طرح مکرم ڈاکٹر صاحب Kings College London میں اعزازی لیکچرار بھی ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے Heart rate variability پر کی گئی تحقیق کے بارے میں ناظرین کو آگاہ کیا۔ جس میں وقت سے پہلے پیدا ہونے والے (Preterm) بچوں میں Sepsis کے خطرات سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ Heart Rate Variability دوران پیدائش ہونے والے Stress کی وجہ سے متاثر ہوسکتی ہے۔ Sepsis اور Necrotizing Enterocolitis کی تشخیص میں مددگار ثابت ہوسکتی ہے اور کئی خطرات کیلئے بطور الارم ثابت ہوتی ہے۔

دوسرا سیشن

دوسرے سیشن کے Chairperson مکرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب فضل عمر ہسپتال تھے اور Co-Chairpersons مکرم ڈاکٹر صلاح الدین ایوبی صاحب آف ربوہ اور مکرم ڈاکٹر شیخ محمود احمد صاحب آف سرگودھا تھے۔

Early Identification of Hearing Loss and its Impact on Language and Literacy Development

یہ ریسرچ پیپر مکرمہ ڈاکٹر نورین سہیل صاحبہ نے پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحبہ خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے کینیڈا سے تشریف لائی تھیں۔ ڈاکٹر صاحبہ نے York University, Toronto سے Deaf and Hard of Hearing Programme میں گریجوایشن کیا۔ آپ نے Toronto District School of Board میں 8 سال تک بطور Teacher of the Deaf and Hard of Hearing کام کیا۔ گذشتہ سات سال سے آپ Hospital for sick Children, Toronto میں Listening and Spoken Language Therapist کی حیثیت سے کام کر رہی ہیں۔

مکرمہ ڈاکٹر صاحبہ نے اپنی ریسرچ میں بتایا کہ کس طرح بہرہ پن بچوں کی شخصیت، ذہنی صلاحیت اور بولنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے۔ اسی طرح آپ نے مزید بتایا کہ ترقی یافتہ مما لک میں بچے کی پیدائش کے 24 گھنٹوں کے اندر اندر اس کی سماعت کو چیک کیا جاتا ہے تاکہ کسی بھی مسئلہ کی صورت میں بروقت علاج کر کے بچے کو مزید پیچیدگیوں سے بچایا جاسکے۔

Probiotics, Prebiotics and Dietary Supplements in children to improve Gut Health and Immune System

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر انیل کمارانل صاحب نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے تھائی لینڈ سے تشریف لائے تھے۔ مکرم ڈاکٹر انیل کمارانل Asian Institute of Technology, Thailand میں فوڈ انجینئرنگ اور بائیو سسٹمز ڈیپارٹمنٹ میں Associate پروفیسر ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنی ریسرچ میں بتایا کہ آنتوں میں پائے جانے والے Microflora کس طرح جسم کیلئے ممد و معاون ہوسکتے ہیں اور قوت مدافعت کو بہتر بناسکتے ہیں۔ Probiotics, Prebiotics اور Symbiotic نظام انہضام کو بہتر بناتے ہیں اور Gut Microecology کو Balance رکھتے ہیں۔ Probiotics جسم میں داخل ہونے والے جراثیم کو آنتوں پر اثر انداز ہونے سے روکتے ہیں۔

Contemporary Surgical Care for Children Hernias, Appendicitis, & Chest Deformities

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر فیضان عبداللہ صاحب نے پیش کیا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے امریکہ سے تشریف لائے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کا شمار امریکہ کے معروف Paediatric Surgeon میں ہوتا ہے۔ اس وقت آپ Johns Hopkins University School of Medicine, Baltimore, Maryland میں Paediatric سرجری کے Associate پروفیسر ہیں۔ اس کے علاوہ آپ Peer-reviewed Journals میں 116 ریسرچ پیپرز بھی تحریر کر چکے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے ہرنیہ، اپنڈکس اور Chest Deformities کے بارے میں معلومات فراہم کیں اور اپنے تجربات بیان کئے۔

تیسرا سیشن

تیسرے سیشن کے Chairperson مکرم ڈاکٹر اصغر بٹ صاحب Vice Chairman College of Physion& Surgeons of Pakistan. تھے اور Co-Chairpersons مکرم ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب آف فیصل آباد اور مکرم ڈاکٹر فیضان عبداللہ صاحب آف USA تھے۔

Adrenocortical Insufficiency

یہ ریسرچ پیپر مکرمہ ڈاکٹر حنا عائشہ صاحبہ نے پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحبہ خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے فیصل آباد سے تشریف لائیں۔ ڈاکٹر صاحبہ ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد میں Paediatric ڈیپارٹمنٹ کی نگران ہیں۔ اسی طرح پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں پروفیسر ہیں۔

مکرمہ ڈاکٹر صاحبہ نے اپنی ریسرچ میں ایسے 25 بچوں کا ذکر کیا جو کہ Adrenocortical Insufficiency میں مبتلا تھے۔ جن کے بروقت علاج اور تشخیص کی وجہ سے تمام بچے بیماری سے صحت یاب ہوگئے اور پیچیدگیوں سے بچ گئے۔

Paediatric Demyelinating Disorders; Neurological Perspective

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر جاوید اقبال صاحب نے پیش کیا۔ ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس کانفرنس میں شمولیت کی غرض سے فیصل آباد سے تشریف لائے تھے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں نیورولوجسٹ ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف Journals میں 4 ریسرچ پیپرز بھی تحریر کر چکے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب اپنے ریسرچ پیپر میں ان بیماریوں کا ذکر کیا جس کی وجہ سے دماغ میں Demyelination ہوتی ہے۔ان بیماریوں کے علاج اور پیچیدگیوں کا تفصیلاً ذکر کیا۔

Introduction to Common Childhood Psychiatric Disorders

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد ڈوگر صاحب نے پیش کیا۔ڈاکٹر صاحب خاص طور پر اس کانفرنس شمولیت کی غرض سے فیصل آباد سے تشریف لائے تھے۔مکرم ڈاکٹر صاحب پنجاب میڈیکل کالج فیصل آباد میں پروفیسر ہیں۔اس کے علاوہ Peer-reviewed Journals میں 26 کے قریب ریسرچ پیپرز لکھ چکے ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنے ریسرچ پیپر میں بچوں کی نفسیاتی بیماریوں کا تفصیلاً ذکر کیا۔آپ نے بتایا کہ اگر بچوں کو کم توجہ دی جائے تو ان میں ADHD(Attention deficit hyperactivity disorder) جیسے مسائل جنم لے سکتے ہیں۔جن کا بچوں کے علاوہ ان کی فیملی پر بھی اثر ہوسکتا ہے۔گھریلو ماحول کو بہتر اور خوشگوار بنا کے اس صورتحال سے بچے کو نکالنے میں فیملی معاون ہوسکتی ہے۔آپ نے بتایا کہ اگر بروقت ایسے بچوں کا علاج نہ کیا جائے تو بچے پڑھائی میں کمزور ہوسکتے ہیں اور بری عادات میں ملوث ہوسکتے ہیں۔

Congenital Heart Disease

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر احمد زکریا صاحب نے پیش کیا۔مکرم ڈاکٹر صاحب طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں Consultant Cardiologist ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اپنی ریسرچ میں پیدائش کے وقت بچوں میں پائے جانے والے دل کے نقائص کے بارے میں آگاہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ بچوں کے نقائص کو دو بڑے حصوں میں سمجھا جاسکتا ہے۔Cyanotic جس میں ناقص خون جسم کو مہیا ہوتا ہے اور Acyanotic جسم میں خون میں آکسیجن کی سطح متاثر نہیں ہوتی۔

انہوں نے بتایا کہ کس طرح سرجری کے ذریعہ ان نقائص کو ٹھیک کیا جاسکتا ہے۔انہوں نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں آنے والے چند مریضوں کا ذکر کیا کہ کس طرح علاج کے ذریعہ ان بچوں کو نارمل زندگی گزارنے میں مدد دی گئی۔

Common Orthopedic Problems in Nigeria

یہ ریسرچ پیپر مکرم ڈاکٹر Nosirudeen Bello Akinlawon صاحب نے پیش کیا۔مکرم ڈاکٹر صاحب نائیجیریا سے خاص طور پر اس کانفرنس میں شرکت کیلئے تشریف لائے۔مکرم ڈاکٹر صاحب Federal Medical Center, Abekokuta Ogun State میں Orthopedic Surgeon ہیں۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس ریسرچ پیپر میں نائیجیریا میں ہونے والے حادثات کے نتیجہ میں ہونے والے Fractures کی تفصیلات اوران کے علاج سے حاضرین کو آگاہ کیا۔

Poster Presentations

1st International Paediatric Conference میں کچھ Presentations کو پوسٹرز کی شکل میں بھی شامل کیا گیا۔ان میں فضل عمر ہسپتال کے پیڈز ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے 5 ریسرچ پیپرز جبکہ ایک ریسرچ پیپر مکرمہ ڈاکٹر عالیہ صاحبہ کی طرف سے Children Hospital Lahore میں ہونے والی ریسرچ پر مشتمل تھا۔ان Poster presentations میں اول نمبر پر مکرمہ ڈاکٹر قانتہ علوی صاحبہ کا ریسرچ پیپر آیا۔

تمام شامل ہونے والے پوسٹرز کی تفصیل ذیل میں درج ہے۔

1. Temperature in Neonatal Sepsis and its association with mortality. By Dr. Qanita Alvi Fazle Omar Hospital (Winner)
2. The comparison between hematological parameters and outcomes of gram positive and gram negative neonatal sepsis.
   By Dr. Mubashra Ahmad Fazle Omar Hospital
3. Prevalence of Hypokalemia and hyperkalemia in severe dehydration. By Dr. Naila Ali Fazle Omar Hospital
4. Clinical and laboratory Parameters among the cases of neonatal pneumonia and its association with mortality By Dr. Nazia Mahboob
5. Platelet Indices in cases of Plasmodium Vivax Malaria.
   By Dr. Ramlah Mehmood
6. Challenges in treating advanced stage retinoblastoma and role of neoadjuvant chemotherapy in developing countries: Childrens Hospital Lahore Experience.
   By Dr Alia Ahmad H/Oncology Department the Childrens Hospital & ICH Lahore.

کانفرنس کا اختتامی خطاب مکرم ڈاکٹر اصغر بٹ صاحب Vice Chairman College of Physion & Surgeons. نے کیا۔

بقیہ از صفحہ 3: وقت کی پابندی

سب مضرات دور فرمائے گا اور سب حاجات پوری فرمائے گا۔پس ہمیں نماز مقررہ اوقات کو ترجیح دینی ہوگی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔

بعض لوگ جو نماز میں کسل کرتے ہیں اور یہ کئی قسم کی ہے۔

1۔وقت پر نہیں پہنچتے۔2۔جماعت کے ساتھ نہیں پڑھتے۔ 3۔سنن اور واجب کا خیال نہیں کرتے۔کان کھول کر سنو! جو نماز کا مضیع ہے اس کا کوئی کام دنیا میں ٹھیک نہیں۔

(خطبات نور جلد 2 ص 97)

بعض اوقات نامساعد حالات یا دینی مصروفیات متقاضی ہوتی ہے کہ اجتماعی نماز اوقات مسنونہ میں ادا کرنا محال ہو تو شرع وسنت اجازت دیتی ہے کہ نماز جمع کرنا جائز ہے۔اس ضمن میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

سب صاحبوں کو معلوم ہو کہ ایک مدت سے خدا جانے قریباً چھ ماہ یا کم وبیش عرصہ سے ظہر اور عصر کی نمازیں جمع کی جاتی ہیں میں اس کو مانتا ہوں کہ ایک عرصہ سے جو مسلسل نمازیں جمع کی جاتی ہیں ایک نووارد یا نومرید کو (جس کو ہمارے اغراض ومقاصد کی کوئی خبر نہیں) یہ شبہ گزرتا ہوگا کہ کاہلی کے سبب سے نماز جمع کر لیتے ہوں گے جیسے بعض غیر مقلد ذرا ابر ہو یا کسی عدالت میں جانا ہو تو نمازیں جمع کر لیتے ہیں اور بلا خطر اور بلا عذر بھی نماز جمع کرنا جائز سمجھتے ہیں مگر میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم کو اس جھگڑے کی ضرورت نہیں اور نہ ہم اس میں پڑنا چاہتے ہیں کیونکہ میں طبعاً اور فطرتاً اس کو پسند کرتا ہوں کہ نماز اپنے وقت پر ادا کی جائے اور نماز موقوتا کے مسئلہ کو بہت ہی عزیز رکھتا ہوں بلکہ سخت خطر میں بھی پہنچنا چاہتا ہوں کہ نماز وقت پر ادا کی جائے“۔

(ملفوظات جلد دوم ص 45)

حضرت مسیح موعود کا مقررہ اوقات میں پانچوں نمازوں کے متعلق تاکیدی ارشاد ہے۔

”نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یاد رکھیں نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں کو معاف نہیں ہوتیں“۔

(ملفوظات جلد 1 ص 172)

”جو شخص پنجگانہ نماز کا التزام نہیں کرتا وہ میری جماعت میں سے نہیں“۔

(کشتی نوح۔روحانی خزائن جلد 19 ص 19)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مجلس شوریٰ برطانیہ 2007ء سے خطاب فرمایا کہ ”ہمیشہ خداتعالیٰ سے دعا کے ذریعہ مدد مانگتے رہنا چاہئے اس کے لئے پانچ وقت کی نماز اور حتی المقدور باجماعت نماز اور نوافل کے ذریعہ کوشش کرنی چاہئے اس کے لئے اپنے اپنے حلقہ میں نماز سنٹر اور (بیوت) کو بھریں۔

(الفضل انٹرنیشنل 6 جولائی 2007ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی عبادات میں استحکام اور استقامت عطا فرمائے تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے پنجگانہ نمازوں کو وقت پر ادا کرنے والا بنائے۔آمین

پانچ سو سال بارش کا پیچھا کیا

ماہرین آثار قدیمہ نے جدید تحقیق کے بعد انکشاف کیا ہے کہ قدیم زمانے کا انسان دنیا کے سب سے بڑے صحرا صحارا میں پانچ سو سال تک بارش کا پیچھا کرتا رہا۔ایک رپورٹ کے مطابق اس وقت کے خانہ بدوش لوگ مصر، سوڈان، لیبیا اور چاڈ کے صحراؤں میں بارش کا تعاقب کرتے رہے۔اسی بارش نے پھر صحرائے صحارا کے حصوں کو سیراب کیا اور انہیں سبزہ دیا۔ ماہرین کے مطابق تقریباً سات ہزار سال قبل جب یہ علاقہ بالکل خشک ہوگیا تو یہاں کے لوگوں کی دریائے نیل اور افریقہ کے دیگر علاقوں کی جانب بہت بڑی نقل مکانی ہوئی۔ ماہرین آثار قدیمہ کی تحقیق سے یہ بات مزید واضح ہوتی ہے کہ بدلتی ہوئی آب وہوا اور انسانی آبادیوں کے درمیان ہمیشہ گہرا تعلق رہا ہے۔آج کا انسان اس حقیقت سے بہت کچھ سیکھ سکتا ہے۔آج بھی صحارا کے علاقے میں خوراک، پانی اور چراگاہوں کی تلاش کے اس سفر کی تاریخ بہت پرانی ہے۔کیونکہ یہ عمل صدیوں پہلے شروع ہوا تھا۔واضح رہے کہ مشرقی صحارا کا بیس لاکھ مربع میل سے زائد کا علاقہ انسانوں اور جانوروں کے رہنے کے لئے آج بھی موزوں نہیں ہے۔اس لئے یہ علاقہ نسل انسانی کے ماضی میں جھانکنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ماہرین کی تحقیق کے مطابق اگرچہ آج یہ علاقہ مکمل خشک صحرا ہے۔لیکن ماضی میں یہ نیم مرطوب علاقہ تھا۔ جہاں بارش ہوتی تھی۔ تیرہ چودہ ہزار سال قبل یہ علاقہ نہایت خشک تھا۔لیکن تقریباً دس ہزار پانچ سو سال قبل یہاں کی آب وہوا میں بڑی تبدیلی آئی۔جس سے یہاں بارشیں ہونا شروع ہوگئیں اور مون سون جیسے موسمی حالات پیدا ہوگئے۔ اس تبدیل شدہ صحرا کے جنوب میں بسنے والے خانہ بدوش اس علاقے میں بننے والے نئے دریاؤں اور جھیلوں کے قریب آباد ہونا شروع ہوگئے۔ان لوگوں کا گزر بسر شکار اور جنگلی پودوں پر ہوتا تھا۔آہستہ آہستہ یہ لوگ یہاں کے مکین ہوگئے اور انسان نے پہلی دفعہ جانور پالنا اور برتن دھونا شروع کئے۔ رپورٹ کے مطابق پانچ ہزار سال قبل انسانوں نے شکار کے ساتھ ساتھ جانور پالنے کا فن سیکھا اور انسانی تاریخ کے اس اہم موڑ کا آغاز افریقہ کے صحراؤں میں ہوا۔

(مرسلہ: مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب)

☆............☆............☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ملازمت کے مواقع

۞ پنجاب پبلک سروس کمیشن نے ہوم ڈیپارٹمنٹ میں سٹینو گرافر، لیکچرز ٹیچرز، پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ میں ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (ٹیکنیکل)، سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ریسرچ، کمپیوٹر پروگرامر/ڈیٹا کنٹرول آفیسر، سینئر سائیکالوجسٹ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر کی خالی آسامیوں کا اعلان کر دیا ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں: www.ppsc.gop.pk

۞ آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کمپنی لمیٹڈ کو ڈپٹی چیف لوگنگ انجینئر (آپریشن/مینٹیننس)، سینئر/جونیئر لوگنگ انجینئر، ڈپٹی چیف ایچ آر آفیسر، ایچ آر آفیسر، میڈیکل آفیسر، ڈسپنسر، لاء آفیسر اور اسسٹنٹ لاء آفیسر کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات و درخواست فارم حاصل کرنے کے لیے وزٹ کریں:

www.ogdcl.com

۞ صوفی گروپ آف کمپنیز کو کیسٹ، سیرپ روم آپریٹر، لیبلر مشین آپریٹر اور ڈرائیورز (HTV) کی ضرورت ہے۔

۞ یونیورسٹی آف سنٹرل پنجاب کو ہیومن ریسورس کو آرڈینیٹر اور مینیجر ایویلویشن اینڈ کوالٹی کنٹرول کی خالی آسامیوں کے لیے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کے لیے وزٹ کریں:

www.ucp.edu.pk

۞ گورمے پاکستان کو کی اکاؤنٹس مینیجر (ریٹیل سیل)، کی اکاؤنٹس ایگزیکٹو، سیلز آڈٹ سپر وائزر، سیلز آڈٹ آفیسر، ویئر ہاؤس انچارج اور ویئر ہاؤس شپنگ اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ تفصیلات و آن لائن اپلائی کرنے کے لیے وزٹ کریں

http://gourmetpakistan.com/new-jobs

۞ لاہور کالج فار وومن یونیورسٹی لاہور کو ڈائریکٹر آئی ٹی سپورٹ سینٹر، سسٹم ایڈمنسٹریٹر، کمپیوٹر پروگرامر، اسسٹنٹ رجسٹرار، اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر، لین ٹیکنیشن، کمپیوٹر لیب سپر وائزر، کمپیوٹر ہارڈ ویئر ٹیکنیشن، کمپیوٹر آپریٹر/ڈیٹا آپریٹر، سٹوڈیو لیب اسسٹنٹ (ٹی وی سٹوڈیو)، ٹریکٹر ڈرائیور، لیب ٹیکنیشن اور کنٹریکٹ بیس پر مینیجر ایم آئی ایس، ہیڈ انٹرنیشنل ریسورس سینٹر، ڈائریکٹر اکیڈمک پلاننگ، ڈائریکٹر پرچیز اور اس کے علاوہ جھنگ کیمپس کیلئے ایڈیشنل ڈائریکٹر ایڈمنسٹریشن کی خالی آسامیوں کے لیے خواتین امیدواران سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

۞ سپر کراپس بنانے والی کمپنی ٹریل ای ایم پرائیویٹ لمیٹڈ کو ڈپٹی مینیجر کوالٹی اشورنس اور کوسٹ اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔

۞ ایم کے سنز پرائیویٹ لمیٹڈ کو کھڑیانوالہ اور فیصل آباد کیلئے ڈپٹی مینیجر پی پی سی، سینئر آفیسر آڈٹ، آفیسر آڈٹ اور آفیسر فنانس کی ضرورت ہے۔

ٹیکنیکل ٹریننگ کے مواقع

۞ پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ بائیو گیس پلانٹ کی تنصیب سے متعلق مفت فنی تربیت کا آغاز کر رہا ہے جن میں بائیو گیس پلانٹ سپر وائزر اور بائیو گیس پلانٹ ٹیکنیشن کے کورسز شامل ہیں۔ 18 سال سے زائد عمر کے افراد جو پنجاب کے ضلع فیصل آباد، چنیوٹ، رحیم یار خان، بہاولنگر، مظفر گڑھ اور شیخوپورہ کے رہائشی ہیں، ان کورسز میں داخلہ لینے کے اہل ہیں۔ کورسز میں داخلہ، معلومات اور شکایات کے لیے رابطہ کریں:

0800-48627 (HUNAR) پیر سے ہفتہ صبح 9 سے شام 5 بجے تک

۞ پنجاب سکلز ڈویلپمنٹ فنڈ کے جانب سے مکینیکل انڈسٹری میں بہترین کیریئر تلاش کرنے کے خواہشمند امیدواروں کیلئے CAD/CAM (CREO-PRO/E) تکنیکی تربیتی پروگرام کا اہتمام کرنے کے لیے ٹروجنز تربیتی مرکز کو نامزد کیا گیا ہے۔ یہ تربیت دوران کورس ہوگی جہاں امیدواروں کو ان کی کامیابی یقینی بنانے کے لیے جدید فنی دنیا کے تکنیکی ماحول سے آشنا کیا جائے گا۔ دوران تربیت 3 ہزار روپے وظیفہ، رہائش کھانا اور کھیلوں کے لیے سامان ادارہ فراہم کرے گا نیز کورس کی تکمیل پر سٹی اینڈ گلڈز سے تصدیق سند بھی دی جائے گی۔ ایسے احباب جنہوں نے 50% سے زائد نمبروں کے ساتھ F.Sc پری انجینئرنگ یا DAE مکینیکل/سول پاس کیا ہو یا رزلٹ کا انتظار ہو۔ درخواست دینے کے اہل ہیں۔ امیدوار کی عمر 25 سال سے زائد نہیں ہونی چاہیے۔ آن لائن درخواست دینے کے لیے وزٹ کریں:

www.trosol.com/application

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں:

اختر الفرید صاحب 0302-8430136

فنی تربیتی سکیم

۞ حکومت پنجاب ذاتی کاروبار کے مالکان کے لیے فنی تربیت سکیم کا آغاز کر رہی ہے جس میں غیر ہنر مند افراد کو کام سکھانے پر 10 ہزار روپے تک کی ماہانہ مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔ پنجاب کے ایسے کاروباری حضرات جو کہ ہنر سکھانے والے کاروبار جیسا کہ الیکٹریشن، مکینک، کنسٹرکشن، پلمبر، پینٹر، خرادیا، ترکھان، ویلڈر، سلائی، کڑھائی، وغیرہ سے تعلق رکھتے ہوں اور جن کے پاس کم از کم ایک شاگرد رکھنے کی صلاحیت موجود ہو، اس سکیم کے تحت رجسٹریشن کرواسکتے ہیں۔ رجسٹریشن فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 23 جنوری 2015ء ہے۔ مزید معلومات اور فارم کے حصول کے لیے رابطہ کریں:

042-35948431-5

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کے لیے 4 جنوری 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

☆☆..........☆..........☆☆

نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7 جنوری 2015ء کو بیت الفضل لندن میں قبل نماز ظہر وعصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر و غائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منصور الحق خان صاحب

مکرم منصور الحق خان صاحب آف ساؤتھ آل لندن مورخہ 5 جنوری 2015ء کو طویل علالت کے بعد 76 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کا تعلق تنزانیہ سے تھا۔ آپ مکرم ناصر خان صاحب نائب امیر جماعت برطانیہ کے چچا اور مکرم چوہدری عنایت اللہ احمدی صاحب سابق مربی سلسلہ کینیا، یوگنڈا، تنزانیہ کے برادر نسبتی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں 2 بیٹیاں اور 3 نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرم عطاء اللہ صاحب

مکرم عطاء اللہ صاحب واقف زندگی ابن مکرم محمد بخش صاحب آف کنری حال ربوہ مورخہ 30 دسمبر 2014ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ 1947ء میں زندگی وقف کی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت پر کچھ عرصہ کے لئے سیالکوٹ اور پھر کنری سندھ چلے گئے جہاں جنگ فیکٹری میں 1947ء سے 1989ء تک خدمت کی توفیق پائی۔ کنری میں قیام کے دوران آپ تمام عرصہ امام الصلوٰۃ اور 25 سال تک سیکرٹری ضیافت کے طور پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ آپ باقاعدہ تہجد ادا کرنے والے، خلافت سے بےلوث محبت کرنے والے اور خلیفہ وقت کے حکم کو اولین ترجیح دینے والے نیک اور مخلص انسان تھے۔ آپ باقاعدگی سے نہایت خوش الحانی کے ساتھ قرآن کریم کی تلاوت کیا کرتے تھے۔ مالی قربانی میں بھی پیش پیش رہتے تھے۔ آپ کو 1951ء میں وصیت کے بابرکت نظام میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم سمیع اللہ قمر صاحب سابق امیر و مشنری انچارج زمبابوے کی وفات ہوئی تو آپ نے انتہائی صبر سے کام لیا اور اہل خانہ اور دیگر عزیز و اقارب کو بھی صبر کی تلقین کرتے رہے۔ آپ 2001ء میں ربوہ شفٹ ہوگئے اور وہاں قیام کے دوران بھی ایک عرصہ تک امام الصلوٰۃ کے طور پر خدمت کرتے رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 6 بیٹیاں اور ایک بیٹا سوگوار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری محمد ریاض احمد صاحب

مکرم چوہدری محمد ریاض احمد صاحب وینکوور کینیڈا مورخہ 25 دسمبر 2014ء کو ہارٹ اٹیک کے نتیجہ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ آپ نے 1973ء میں اپنے خاندان میں اکیلے احمدیت قبول کرنے کی سعادت پائی۔ اس کی وجہ سے انہیں عاق کر دیا گیا۔ مگر آپ ان سب مشکلات کے باوجود ثابت قدم رہے۔ بعدازاں آپ نے کینیڈا میں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ آپ نہایت ملنسار، ہنس مکھ، دین کے فدائی اور مخلص انسان تھے۔ مرحوم خدمت دین اور دعوت الی اللہ کے لئے ایک خاص جوش اور ولولہ رکھنے والے ایک فعال داعی الی اللہ تھے اور دعوت الی اللہ کی سرگرمیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ گیارہ سال قبل جب برٹش کولمبیا کے علاقوں میں دعوت الی اللہ کے پروگراموں کا آغاز ہوا تو آپ نے اس خدمت کے لئے اپنے آپ کو پیش کیا اور اپنے دونوں بیٹوں کے ہمراہ ہزاروں میل کا سفر اختیار کیا۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کو حج بیت اللہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ 2 بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ بشریٰ مسعود صاحبہ

مکرمہ بشریٰ مسعود صاحبہ اہلیہ مکرم مسعود احمد درد صاحب مرحوم کراچی مورخہ 16 دسمبر 2014ء کو طویل علالت کے بعد وفات پا گئیں۔ آپ کو لجنہ اماء اللہ ڈرگ روڈ کراچی میں 10 سال سیکرٹری اشاعت اور 5 سال سیکرٹری خدمت خلق کی حیثیت سے خدمت بجالانے کی توفیق ملی۔ آپ متقی، پرہیز گار، مہمان نواز، غریب پرور، بیماروں کی عیادت کرنے والی، خلافت سے والہانہ عشق کا تعلق رکھنے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کے ایک بیٹے عزیزم شاہد احمد مسعود جامعہ احمدیہ ربوہ میں درجہ شاہد کے طالب علم ہیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین سے مغفرت کا سلوک فرمائے اور انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے۔ اللہ تعالیٰ ان کے لواحقین کو صبر کرنے اور ان کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 14۔جنوری

طلوع فجر	5:43
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:17
غروب آفتاب	5:28

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

14 جنوری 2015ء

3:00 am جمہوریت سے انتہاپسندی تک
3:50 am سوال وجواب
6:20 am گلشن وقف نو
12:15 pm انصاراللہ یوکے اجتماع 3۔اکتوبر 2010ء
1:50 pm سوال وجواب 24 مئی 1997ء
6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 27 مارچ 2009ء
8:05 pm دینی وفقہی مسائل
11:25 pm انصاراللہ یوکے اجتماع 3۔اکتوبر 2010ء

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

شادی بیاہ ودیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden Sm4 5Ht
00442036094712

FR-10

STUDY IN GERMANY

Bachelor (with Foundation) & Master Degree Programmes Available

FREE DEGREE PROGRAMMES

Science	Engineering	Management
Medicine	Economics	Humanities

Get 18 Months Job Search Visa After Masters Degree & Even Work Allowed During Studies

APPLY NOW (Requirement)
- **Intermediate with above 60%**
- **A-Level Students**
- **Bachelor Students with min 70%**
- **Students awaiting result can also apply**

Consultancy+ Admission+Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from airport till University
Please contact your Erfolg Team Consultants in Germany
Office: +4979405035030,**Fax:**+4979405035031,**Mob:**+4917656433243
Email: info@erfolgteam.com **Skype:** erfolgteam, **Web: www.erfolgteam.com**